www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ المشاہیر

ملک عبدالرشید عراقی

نواب صدیق حسن خاںؒ اور ان کی تصانیف

محی السنہ مجدد علومِ عربیہ و دینیہ ترجمان القرآن والحدیث مولانا سید نواب محمد صدیق حسن خاں کا شمار ممتاز علمائے حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ علوم اسلامی کے متبحر عالم تھے۔ تمام علوم اسلامی یعنی قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ، ادب، لغت، اسماء الرجال اور صرف و نحو میں ان کو یگانہ دسترس حاصل تھی۔ علاوہ ازیں عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں یکساں قدرت رکھتے تھے۔

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۲۴۸ھ کو بانس بریلی میں پیدا ہوئے، جہاں آپ کا ننھیال تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۳۳ واسطوں سے آنحضرت ﷺ تک پہنچتا ہے۔[1] آپ کا تعلق ہندوستان کے قدیم شہر قنوج سے تھا۔ آپ کے دادا سید نواب اولاد علی بہادر جنگ ریاست حیدر آباد دکن میں ملازم تھے اور نظام دکن کے داماد بھی تھے۔ جنگ بہادر کے خطاب سے بھی سرفراز تھے۔ جیسا کہ مولانا نواب صدیق حسن خاں نے لکھا ہے:

"سرکار نواب شمس الامراء بہادر مرحوم داماد نواب نظام علی خاں بہادر صوبہ دکن اقتدار تام بہم رسانید بخطاب انور جنگ بہادر ممتاز شد قلعہ گمن پورہ در جاگیر داشت" [2]

نواب سید اولاد علی شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ نواب صدیق حسن کے والد مولانا سید اولاد حسن خاں (م ۱۲۵۳ھ) نے شیعہ مذہب ترک کر دیا اور حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) سے اکتسابِ علم کیا اور اس کے ساتھ حضرت سید احمد شہید بریلوی (ش ۱۲۴۶ھ) سے بیعت بھی ہوئے۔ آپ کے پوتے نواب سید علی حسن خاں (م ۱۳۵۶ھ) لکھتے ہیں:

"دہلی میں مولانا شاہ رفیع الدین سے کتبِ حدیث و فقہ و تفسیر کو ترتیبِ متداولہ کے ساتھ پڑھا۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے تبرکاً بعض کتبِ حدیث و وظائف اور ادعیہ ماثورہ کی سند لی۔ مولانا شاہ عبدالقادر مؤلف مُوضح القرآن سے بارہا ان کو اتفاق صحبت ہوا۔ یہ ہی فیض صحبت و تسلیم علامہ مغفور کے لئے مذہبِ شیعہ امامیہ کے ترک کرنے کا باعث اور مذہبِ اہلسنت کے اختیار کرنے کا سبب ہوا" [3]

تکمیل کے بعد قنوج تشریف لے گئے اور اس کے بعد امیرالمؤمنین حضرت سید احمد شہید

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بریلوی کی خدمت میں حاضر ہو کر شرفِ بیعت سے سرفراز ہوئے۔مجاہدین کی ہر طرح مدد اور خدمت کی اور اس کے ساتھ دین اسلام کی اشاعت، توحید و سنت کی ترقی و ترویج اور شرک و بدعت کی تردید و توبیخ میں بھی مصروفِ عمل رہے۔

مولانا سید اولاد حسن خاں مصنف بھی تھے۔ ۱۴ کتابیں فارسی اور اردو میں لکھیں۔ ۱۲۵۳ھ بمطابق ۱۸۳۸ء قنوج میں انتقال کیا۔ (۴)

مولانا سید نواب محمد صدیق حسن خاں نے ابتدائی تعلیم اپنے برادر بزرگ مولانا سید احمد حسن عرشی (م۱۲۷۷ھ) سے حاصل کی۔ اس کے بعد حصولِ تعلیم کے لئے فرخ آباد چلے گئے۔ وہاں مولوی محمد حسین شاہ جہاں پوری سے ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ اس کے بعد کان پور تشریف لے گئے۔ وہاں مُلا محمد مراد بخاری اور مولوی محمد محب اللہ پانی پتی سے استفادہ کیا۔

۱۲۶۹ھ میں نواب صدیق حسن خاں کان پور سے دہلی پہنچے اور صدرُ الافاضل مفتی صدر الدین خاں کی درسگاہ میں داخل ہوئے اور ان سے مختلف علومِ اسلامی میں استفادہ کیا۔ مفتی صاحب کی خدمت میں نواب صاحب ایک سال ۸ ماہ قیام پذیر رہے۔

دہلی میں مفتی صدر الدین سے استفادہ کے بعد مولانا سید نواب صدیق حسن خاں نے جن ممتاز علمائے کرام سے اکتسابِ فیض کیا۔ ان کے نام یہ ہیں:

شیخ زین العابدین بن محسن بن محمد سبعی انصاری، شیخ عبدالحق محدث بنارسی (م۱۲۷۸ھ)، شیخ یحییٰ بن محمد بن احمد بن حسن بخاری، علامہ سید نعمان خیرالدین آلوسی، علامہ قاضی شیخ حسین بن محسن انصاری یمانی (م۱۳۲۷ھ) اور حضرت مولانا شاہ محمد یعقوب دہلوی (م۱۲۸۳ھ) (۵)

۲۱ سال کی عمر میں علومِ متداولہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اپنے شہر قنوج واپس آئے اور معاش کے لئے کوششیں شروع کیں۔ چنانچہ آپ ریاست بھوپال تشریف لے گئے۔ وہاں آپ مفتی جمال الدین اور مولانا عباس چڑیاکوٹی کی کوششوں سے تیس روپے ماہانہ (تنخواہ) پر ملازم ہوگئے۔ لیکن ایک سال بعد ملازمت سے سبکدوش کرادیئے گئے۔

معزولی کے بعد نواب صاحب بھوپال سے واپس قنوج پہنچے۔ ہنوز سلسلہ معاش کی فکر میں تھے کہ ہنگامہ سن ۱۸۵۷ء رونما ہوا۔ جس کی زد میں قنوج بھی آگیا۔ چنانچہ مولانا سید نواب صدیق حسن خاں اپنے تمام اہل خاندان کو لے کر قنوج سے بلگرام چلے گئے۔ یہ زمانہ حضرت نواب صاحب پر بہت تنگی کا تھا۔

سکونِ ہنگامہ کے بعد واپس قنوج آئے تو رئیسہ بھوپال نواب سکندر جہاں بیگم صاحبہ نے دوبارہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلب کیا۔ چنانچہ نواب صاحب موسم کی خرابی اور ناہمواری کی وجہ سے بھوپال بہت دیر سے پہنچے کہ معاندین کو رخنہ اندازی کا موقع مل گیا اور حکم منسوخ ہوگیا۔ آخر نواب صاحب یہ شعر پڑھتے ہوئے بھوپال سے واپس ہوئے۔ ع

عازم بھوپال گز شیتم تو دل شاد نشیں
قفل بر در مزن و خاربہ دیوار منہ

بھوپال سے آپ ٹونک تشریف لائے اور ٹونک میں آپ کو مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ پر ملازمت مل گئی۔ ٹونک کے طرز معاشرت سے آپ دل برداشتہ تھے۔ اور ملازمت کو ترک کرنے کا سوچ ہی رہے تھے کہ تیسری مرتبہ بھوپال کی طرف سے طلبی ہوئی۔

یکم صفر ۱۲۷۶ھ مولانا سید نواب صدیق حسن خاں تیسری مرتبہ بھوپال پہنچے۔ اس مرتبہ مبلغ ۷۵ روپے ماہانہ مشاہرہ مقرر ہوا اور تاریخ نگار تا ریاست کی خدمت تفویض ہوئی۔ مولوی ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی" لکھتے ہیں کہ

"بھوپال میں یہ داخلہ گویا فاتحانہ تھا کہ عروج نے قدم چومے اور اقبال خود کو نچھاور کرنے لگا۔ مدار المہام صاحب منشی مولانا محمد جمال الدین کی صاحبزادی کے ساتھ نکاح ہوا۔ عہدہ میں یوماً فیوماً ترقی ہونے لگی۔ قنوج سے اپنی والدہ محترمہ اور بہنوں کو بلا کر مستقل طور پر قیام فرما ہوگئے" (۶)

حضرت نواب صاحب میدانِ عمل میں

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں نے اپنی زندگی کا مشن دین اسلام کی اشاعت، کتاب و سنت کی ترقی و ترویج اور شرک و بدعت کی تردید و توبیخ کو بنایا۔ اور اس وقت نواب صاحب کے لئے بھوپال کی فضا اس طرح ہموار ہوئی کہ نواب سکندر جہاں بیگم صاحبہ رئیسہ بھوپال انتقال کرگئیں اور ان کے بعد نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ جو نواب سکندر جہاں بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں، سریر آرائے سلطنت ہوئیں۔ نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ بیوہ تھیں۔ انہوں نے نواب صدیق حسن خاں کی قابلیت اور دیانت کو دیکھ کر شریکِ امورِ سلطنت بنانا پسند فرمایا اور نواب صاحب سے نکاح کرلیا۔ اس وجہ سے آپ دین و دنیا کے اعلیٰ مراتب پر فائز ہوئے۔

قرآن و حدیث کی اشاعت میں نواب صاحب کی گرانقدر علمی خدمات

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں مرحوم و مغفور نے ایک طرف تو خود مختلف اسلامی علوم و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فنون پر عربی، فارسی اور اردو میں بے شمار کتابیں لکھیں۔ آپ کی چھوٹی بڑی تصانیف کی تعداد تین سو سے زیادہ ہے۔ دوسری طرف آپ نے زر کثیر صرف کرکے تفسیر و حدیث کی کتابیں چھپوا کر علمائے کرام میں مفت تقسیم کیں۔ چنانچہ آپ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر، نیل الاوطار از امام شوکانی اور تفسیر فتح البیان چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں اور اس کے علاوہ بھوپال میں اسلامی مدارس قائم کیے جن میں ممتاز علمائے کرام نے قرآن و حدیث کی ترقی و ترویج میں گرانقدر علمی خدمات سرانجام دیں۔

علامہ سید سلیمان ندوی (م ۱۳۵۳ھ) لکھتے ہیں کہ

"علمائے اہلحدیث کی تدریسی، تصنیفی خدمت بھی قدر کے قابل ہے، پچھلے عہد میں نواب صدیق حسن خاں مرحوم کے قلم اور مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کی تدریس سے بڑا فیض پہنچا۔ بھوپال ایک زمانہ تک علمائے حدیث کا مرکز رہا۔ قنوج، سہوان اور اعظم گڑھ کے بہت سے نامور اہل علم اس ادارہ میں کام کر رہے تھے۔ جبکہ شیخ حسین عرب یمنی ان سب کے سرخیل تھے" (۷)

تصانیف کی تعداد

مولوی ابو یحییٰ خان نوشہروی نے "تراجم علمائے اہلحدیث" میں ۲۲۲ کتابوں کی فہرست دی ہے اور اپنی دوسری کتاب "ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات" میں ۱۹۸ کتب کے نام بھی لکھے ہیں۔ جبکہ مولوی محمد مستقیم سلفی نے اپنی کتاب "جماعت اہلحدیث کی تصنیفی خدمات" میں نواب صاحب کی تصنیفات کی جو فہرست دی ہے ان کی تعداد ۳۹۵ ہے۔ اس فہرست میں موضوعاتی ترتیب کے مطابق کتابوں کی ترتیب بندی کی گئی ہے اور ہر موضوع پر مختلف زبانوں میں نواب صاحب کی کتاب کا شمار بھی کر دیا گیا ہے۔

نواب صاحب کا کتب خانہ

نواب صدیق حسن خاں نے اپنے کتب خانہ میں بے شمار کتابیں جمع کیں۔ آپ نے اسلامی ممالک سے بے شمار نایاب کتابیں منگوائیں۔ آپ کے کتب خانہ میں تفاسیر، احادیث، تاریخ، اسماء الرجال، فقہ، اصول فقہ، لغت و ادب کی لاتعداد کتابیں جمع تھیں۔ اس کتب خانہ کے بارے نوشہروی مرحوم لکھتے ہیں کہ

"کتب خانہ والا جاہی میں کیسے کیسے نوادر ہوں گے، آپ کے شوق مطالعہ و جذبہ ترویج کتاب و سنت سے اندازہ کر لیجئے۔ یہ کتب خانہ آپ نے اپنے آخری عہد حیات میں ورثا پر تقسیم فرما دیا۔ اور آپ کے خلف الصدق حسام الملک مولانا نواب علی حسن خاں مرحوم نے اپنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکہ (کتب) ندوۃ العلماء لکھنؤ کو وقف کردیا۔" [8]

وفات

مولانا سید نواب صدیق حسن خان نے ۲۹ جمادی الآخرہ ۱۳۰۷ھ کو (بمطابق ۱۷ فروری ۱۸۹۰ء) ۵۵ سال کی عمر میں بھوپال میں انتقال کیا۔ اور یکم رجب ۱۳۱۷ھ کو اپنے خاص قبرستان میں دفن ہوئے۔ [9] غفر اللہ لہ وارحمہ

تصانیف

حضرت نواب صاحب مرحوم و مغفور نے دین اسلام کی نشرواشاعت، کتاب و سنت کی ترقی و ترویج اور شرک و بدعت کی تردید و توبیخ میں جو گرانقدر علمی خدمات سرانجام دیں وہ تاریخ اہلحدیث کا ایک زریں باب ہے۔ نواب صاحب نے مختلف موضوعات پر عربی، فارسی، اور اردو میں تین سو سے زیادہ کتب تصنیف کیں۔ جن کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	موضوعات	عربی	فارسی	اردو	میزان
۱-	تفسیر	۲	۳	۱	۶
۲-	حدیث	۱۹	۴	۱۰	۳۳
۳-	عقائد	۹	۴	۱۷	۳۰
۴-	فقہ	۴	۷	۱۲	۲۳
۵-	رد تقلید	۵	۴	۲	۱۱
۶-	سیاست	۲	۱	۳	۶
۷-	تاریخ و سیر	۶	۱۰	۶	۲۲
۸-	مناقب	۴	۳	۶	۱۳
۹-	علوم و ادب	۱۴	۵	۳	۲۲
۱۰-	اخلاق	۹	۴	۲۵	۳۸
۱۱-	رد شیعیت	--	--	۱	۱
۱۲-	تصوف	۴	۴	۹	۱۷
	میزان	۷۸	۴۹	۹۵	۲۲۲ [10]

حضرت نواب صاحب کی پسندیدہ کتب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نواب صاحب مرحوم و مغفور کے صاحبزادے مولانا سید نواب علی حسن خاں (م۱۳۵۶ھ) لکھتے ہیں کہ حضرت والا جاہی محی السنہ امیرالملک فرمایا کرتے تھے کہ میری تالیفات میں سے جو کتابیں معتبریا علم الھدیٰ کا درجہ رکھتی ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ فتح البیان فی مقاصد القرآن (عربی)
۲۔ عون الباری لحل ادلۃ البخاری (عربی)
۳۔ السراج الوہاج فی شرح مختصر صحیح لمسلم بن الحجاج (عربی)
۴۔ حضرات التجلی من نفحات التجلی و التخلی (عربی)
۵۔ التاج المکلل من جواہر مآثر طراز الاخر والاول (عربی)
۶۔ مسک الختام فی شرح بلوغ المرام (فارسی)
۷۔ نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام (عربی)
۸۔ اکلیل الکرامہ فی تبیان فی مقاصد الامامہ (عربی)
۹۔ حصول المامول من علم الاصول (عربی)
۱۰۔ ذخر المُحتی من آداب المفتی (عربی)
۱۱۔ الروضۃ الندیہ شرح الدرر البہیہ (عربی)
۱۲۔ ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی (عربی)
۱۳۔ الجنۃ فی الاسوۃ الحسنۃ بالسنۃ (عربی)
۱۴۔ رسالہ دوزخ
۱۵۔ نُزل الابرار بالعلم الماثور من الادعیۃ والاذکار (عربی)
۱۶۔ افادۃ الشیوخ بقدر الناسخ والمنسوخ (فارسی)
۱۷۔ بدور الاہلہ من ربط المسائل بالادلہ (فارسی)
۱۸۔ تقصار جیود الاحرار من تذکار جنود الابرار (فارسی)
۱۹۔ حج الکرامہ فی آثار القیامہ (فارسی)
۲۰۔ دلیل الطالب علی ارجح المطالب (عربی)
۲۱۔ ریاض المرتاض و غیاض العریاض (فارسی)
۲۲۔ ضوء الشمس (اردو)
۲۳۔ خیرۃ الخیرۃ (اردو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴- لسان العرفان (عربی)

۲۵- الدرر البہیہ (اردو)

۲۶- الانتقاد والرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح (عربی)

۲۷- الحطة فی ذکر الصحاح الستة (عربی)

۲۸- رسالہ ذم علی علم الکلام

۲۹- اربعون حدیثا متواترہ (عربی)

۳۰- المعتقد والمنتقد (عربی)

۳۱- اسئلہ اجوبہ، پشاور (فارسی)

۳۲- الاحتواء علی مسئلہ الاستواء (اردو)

۳۳- اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہاء والمحدثین (فارسی) (۱۱)

ابو یحیٰی امام خاں نوشہروی (م۱۳۸۷ھ) لکھتے ہیں کہ ان کتابوں کے علاوہ اور بھی نواب صاحب کی ایسی تصانیف ہیں جن کا علمی مرتبہ بہت بلند ہے اور ان کو اعلیٰ درجہ میں شمار کیا جاسکتا ہے اور وہ یہ ہیں:

۳۴- الاکسیر فی اصول التفسیر (فارسی)

۳۵- ترجمان القرآن بلطائف البیان (اردو)

۳۶- ابجد العلوم (عربی)

۳۷- ابقاء المنن بالقاء المحن (اردو)

۳۸- فتح العلام بشرح بلوغ المرام (عربی)

۳۹- لقطة العجلان لما تمس الی معرفة حاجة الانسان (فارسی)

۴۰- الدین الخالص (عربی) (۱۲)

مشہور تصانیف کا مختصر تعارف

(۱) فتح البیان فی مقاصد القرآن (عربی): ۸ جلد مجموعی صفحات ۴۰۰۲، مطبع المطبعة الکبریٰ المزبیہ بولاق مصر، سن اشاعت ۱۳۰۰ھ- اس کا دوسرا ایڈیشن متوسط سائز پر ۱۰ جلدوں میں مطبعہ العاصمہ قاہرہ سے ۱۹۶۵ء میں شائع ہوا-

موضوع تفسیر ہے اس تفسیر میں قرآن مجید کی لغوی تشریح، صرفی و نحوی تحقیق، اعجاز قرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فصاحت و بلاغت پر سیر حاصل بحث کی ہے اور تفسیر میں بالعموم صحیح روایات سے مدد لی گئی ہے۔

(۲) ترجمان القرآن بلطائف البیان (اردو): ۱۵ جلد، مجموعی صفحات ۸۳۵۵، مطبع انصاری دہلی، و مفید عام پریس آگرہ۔ سن اشاعت ۱۳۰۶ھ تا ۱۳۱۴ھ۔ یہ تفسیر متعدد مرتبہ مختلف مطابع سے شائع ہوئی ہے، تاہم آج کل نایاب ہے۔

موضوع تفسیر ہے، اس تفسیر کی آیات کا ترجمہ اور فوائد موضح القرآن از مولانا شاہ عبدالقادر دہلوی (م ۱۲۴۳ھ) سے ماخوذ ہیں اور بقیہ فوائد و مطالب تفسیر ابن کثیر از حافظ ابن کثیر (م ۷۷۶ھ) تفسیر فتح القدیر از امام شوکانی (م ۱۲۵۰ھ) اور تفسیر فتح البیان سے لئے گئے ہیں۔

تفسیر میں احادیث نبوی، اقوال صحابہ و تابعین اور لغات عرب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کی تفسیر کی پہلی سات جلدیں از سورہ فاتحہ تا سورہ مریم اور پارہ ۲۹، ۳۰، نواب صاحب مرحوم نے لکھی ہیں اور بقیہ قرآن مجید کی تفسیر مولانا ذوالفقار احمد نقوی نے لکھی [۵۱]

(۳) نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام (عربی): صفحات ۱۹۶، مطبع علوی لکھنؤ، ۱۲۹۲ھ

موضوع تفسیر ہے، اس کتاب میں قرآن مجید کی آیاتِ احکام کی، جن کی تعداد ۲۷۶ ہے، فقہی انداز میں تفسیر کی گئی ہے اور تفسیر میں محدثین کرام اور فقہائے عظام کے تقابلی امر کو بھی اہمیت دی ہے۔

(۴) الاکسیر فی اصول التفسیر (فارسی): صفحات ۱۲۶، مطبع نظامی پریس کان پور۔ ۱۲۹۱ھ

موضوع اصول تفسیر ہے، اس کتاب میں تفسیر کے لغوی و شرعی معنی کی تحقیق، علم تفسیر کے اصول، اور ۱۴۰۰ مفسرین کرام کے حالات کا ذکر کیا ہے۔

(۵) افادۃ الشیوخ بمقدار الناسخ والمنسوخ (فارسی): صفحات ۸۴، مطبع نظامی پریس کان پور، سن اشاعت ۱۲۸۸ھ

موضوع ناسخ و منسوخ ہے، اس کتاب میں مسئلہ نسخ قرآن کے معنی و احکام، آیات نسخ کے متعلق علمائے کرام کا اختلاف اور اس کے ساتھ حدیث کے ناسخ و منسوخ ہونے کا بیان ہے۔

(۶) عون الباری لحل ادلہ۔ البخاری (عربی): ۲ جلد، مجموعی صفحات ۱۶۳۵، مطبع صدیقی بھوپال، سن اشاعت ۱۳۰۶ھ

موضوع۔ شرح حدیث: یہ کتاب مختصر صحیح بخاری "التجرید الصریح لاحادیث الجامع الصحیح" مؤلفہ شیخ شہاب الدین ابوالعباس احمد بن احمد (م ۸۹۳ھ) کی شرح ہے اور حضرت نواب صاحب مرحوم و مغفور نے اس شرح میں فتح الباری از علامہ ابن حجر (م ۸۵۲ھ) کو پیش نظر رکھا ہے۔ اور اکثر مقامات

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر نواب صاحب مرحوم نے "قُلتُ" کہہ کر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

(۷) سراج الوہاج من کشف مطالب صحیح مسلم بن الحجاج (عربی) : ۲ جلد، مجموعی صفحات ۱۴۰۹، مطبع صدیقی بھوپال، سن اشاعت ۱۳۰۲ھ

موضوع شرح حدیث ہے۔ یہ کتاب حافظ ذکی الدین عبدالعظیم منذری (م ۶۳۲ھ) کی "مختصر صحیح مسلم" کی شرح ہے۔ اس شرح میں حضرت نواب صاحب نے امام نووی (م ۶۷۶ھ) کی شرح سے بھی استفادہ کیا ہے اور بعض مقامات پر "قُلتُ" کہہ کر اپنی رائے بھی ظاہر کی ہے۔

(۸) مسک الختام فی شرح بلوغ المرام (فارسی) : ۲ جلد، مجموعی صفحات ۱۱۶۱۔ مطبع نظامی کان پور، سن اشاعت ۱۲۸۸ھ

موضوع شرح حدیث ہے۔ یہ حدیث کی مشہور کتاب بلوغ المرام از حافظ ابن حجر (م ۸۵۲ھ) کی شرح ہے۔ اس میں احادیث کی شرح تفصیل سے کی گئی ہے اور مشکل الفاظ کی تشریح بھی کی ہے۔

(۹) فتح العلام شرح بلوغ المرام (عربی) : ۲ جلد، مجموعی صفحات ۴۶۱

یہ کتاب بھی بلوغ المرام کی شرح ہے۔ اور مسک الختام کی طرز پر عربی زبان میں لکھی ہے۔ یہ کتاب نواب صاحب مرحوم نے اپنے صاحبزادے مولانا نور الحسن خاں (م ۱۳۳۶ھ) کے نام سے شائع کی۔

(۱۰) الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ (عربی) : صفحات ۳۱۴۔ اسلامی اکادمی، اردو بازار، لاہور، سن اشاعت ۱۳۹۷ھ

(۵۲)

موضوع تاریخ و سیر ہے۔ اس کتاب میں علم حدیث کے فضائل اور مؤلفین صحاح ستہ یعنی امام بخاری (م ۲۵۶ھ) امام مسلم (م ۲۶۲ھ) امام ابوداؤد (م ۲۷۵ھ) امام ترمذی (م ۲۷۹ھ) امام ابن ماجہ (م ۲۷۳ھ) اور امام نسائی (م ۳۰۳ھ) کے حالات زندگی، علمی خدمات اور مناقب بیان کئے گئے ہیں۔

(۱۱) الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح (عربی) : صفحات ۸۷، سن اشاعت ۱۲۸۴ھ

موضوع عقائد ہے۔ یہ کتاب حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) کے رسالہ "الاعتقاد الصحیح" کی شرح ہے۔ اس میں ذات باری اور صفات باری تعالیٰ کو ثابت کرتے ہوئے فرقہ ہائے قدریہ و معتزلہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

(۱۲) حج الکرامہ فی آثار القیامہ (فارسی) : صفحات ۵۱۰، مطبع شاہ جہانی بھوپال، سن اشاعت ۱۲۹۱ھ

موضوع۔ احوالِ قیامت و برزخ: اس کتاب میں علم تاریخ اور اس کے متعلقات، بعض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیائے کرام کے حالات، وقوع قیامت، قرب قیامت، اشراط صغریٰ و کبریٰ، ظہور مہدی اور خروجِ دجال پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

(۱۳) حضرات التجلی من نفحات التجلی والتخلی (عربی) : صفحات ۱۱۴، مطبع صدیقی بھوپال، سن اشاعت ۱۲۹۸ھ

موضوع۔ احوال قیامت و برزخ: اس کتاب میں حدوثِ عالَم، اسماء و صفات، ایمان بالقدر اور عذابِ قبر کے اثبات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۱۴) الدرر البہیہ (اردو) : صفحات ۶۸، مطبع صدیقی لاہور، سن اشاعت: ندارد

موضوع۔ عموی احکام: یہ کتاب امام محمد بن علی شوکانی (م۱۲۵۰ھ) کی کتاب "الدرر البہیہ" کا اردو ترجمہ ہے جس میں روزمرہ کے مسائل کا بیان ہے۔

(۱۵) الروضۃ الندیہ شرح الدررالبہیہ (عربی) : صفحات ۳۱۶، ۲ جلد۔ مطبع علوی لکھنؤ، سن اشاعت ۱۲۹۰ھ (۵۳)

موضوع عموی احکام ہے۔ یہ کتاب امام شوکانی کی الدررالبہیہ کی شرح ہے۔ جلد اول میں کتاب المیاہ، الطہارۃ اور الصلوۃ کا بیان ہے اور جلد دوم نکاح، طلاق، خلع، بیوع اور جہاد پر مشتمل ہے۔

(۱۶) ظفر الاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی (عربی) : صفحات ۱۶۴۔ مطبع شاہ جہانی بھوپال۔ سن اشاعت ۱۲۹۴ھ (۵۴)

موضوع۔ قضایا: اس کتاب میں قضا سے متعلق احادیث جمع کی ہیں اور اس کے ساتھ قاضی کی شرائط کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

(۱۷) دلیل الطالب علی ارجح المطالب (فارسی) : صفحات ۱۰۱۱۔ مطبع شاہ جہانی، بھوپال۔ سن اشاعت ۱۲۹۵ھ

موضوع۔ فتاویٰ: یہ کتاب ۱۷۹ سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ جس میں عقائد، طہارت، نماز، نماز جنازہ، نکاح و طلاق اور بیع و شراء کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

(۱۸) لسان العرفان الناطق بما یہلک الانسان (اردو) : صفحات ۱۵۳۔ مطبع، مفید عام آگرہ۔ سن اشاعت ۱۳۰۵ھ

موضوع۔ اعمال صالحہ و سیئہ: یہ کتاب امام محمد بن محمد غزالی (م۶۹۵ھ) کی کتاب "احیاء العلوم" جز سوم کی تلخیص و ترجمہ ہے۔ اس میں شہواتِ شکم، شرم گاہ، آفات، زبان، غصہ، حسد، کینہ، بخل اور حبِ مال کا ذکر کرکے اس سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹) نزل الابرار بالعلم الماثور من الادعیہ والاذکار (عربی) : صفحات ۴۲۷- مطبع مطبعہ الجوائب قسطنطنیہ- سن اشاعت ۱۳۰۱ھ موضوع- ذکر و دعاء: اس کتاب میں تمام اوقات کی دعائیں قرآن و حدیث سے جمع کی گئی ہیں-

(۲۰) حصول المامول من علم الاصول (عربی) : صفحات ۲۱۴- مطبع- مطبعہ الجوائب قسطنطنیہ- سن اشاعت ۱۲۹۶ھ

موضوع- اصول فقہ: یہ کتاب امام محمد بن علی شوکانی (م ۱۲۵۰ھ) کی کتاب "ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول" کی تلخیص ہے- اس کتاب کے مقدمہ میں اصول فقہ کی تعریف کی گئی ہے اور مقاصد میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی لغوی و شرعی تشریح کی گئی ہے اور آخر میں عصمتِ انبیاء اور اجماع پر بحث کی ہے-

(۲۱) ریاض المرتاض و غیاض العرباض (فارسی) : صفحات ۳۳۵- مطبع شاہ جہانی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۷ھ

موضوع- تصوف: اس کتاب میں صوفی اور تصوف کی تعریف کے علاوہ علم سلوک، عقائد صوفیہ، ولایت، آداب مریداں و اخلاق صوفیہ پر روشنی ڈالی گئی ہے-

(۲۲) الاحتواء علی مسالہ الاستواء (اردو) : صفحات ۳۲- مطبع صدیقی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۸۴ھ موضوع- عقائد: اس کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مسئلہ استویٰ علی العرش کو بیان کیا گیا ہے-

(۲۳) بدور الاہلہ من ربط المسائل بالادلہ (فارسی) : ۲ جلد مجموعی صفحات ۵۵۶- مطبع شاہ جہانی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۷ھ موضوع- تقلید: اس کتاب کی پہلی جلد میں تقلید اور اجتہاد پر بحث کی ہے اور آخر میں طہارت، نماز، زکوۃ، نکاح، طلاق کے احکام بیان کئے ہیں اور جلد دوم میں بیع و شرا اور شفعہ کے مسائل بیان کئے ہیں-

(۲۴) ذخر المحتی من آداب المفتی (عربی) : صفحات ۱۲۳- مطبع صدیقی بھوپال، سن اشاعت ۱۲۹۴ء

موضوع- تقلید: یہ کتاب حافظ ابن القیم (م ۷۵۱ھ) کی بلند مرتبہ کتاب "اعلام الموقعین" کی تلخیص ہے- اس میں تقلید کی تعریف کرتے ہوئے تقلید شخصی کی مذمت کی گئی ہے اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر مسئلہ قرآن و حدیث سے معلوم کرنا چاہئے- اور فقہ کا سہارا نہیں لینا چاہئے-

(۲۵) المعتقد والمنتقد (اردو) : صفحات ۲۴۸، مطبع انصاری دہلی، سن اشاعت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۰۵ھ

موضوع- الزام و تردید: اس کتاب میں حضرت نواب صاحب مرحوم و مغفور نے اہل سنت کے ۷۲ مذاہب کے عقائد بیان کرکے ان پر تبصرہ کیا ہے۔

(۲۶) خیرۃ الخیرۃ (اردو): صفحات ۲۵۶، مطبع مفید عام آگرہ

موضوع- سوانح: یہ کتاب علامہ شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ کی کتاب "لوامع الانوار من طبقات السادۃ بالاخیار" کا اردو ترجمہ ہے اس میں ۴۲۲- اولیائے کرام اور مشائخ عظام کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں۔

(۲۷) اِقتصار جیوذ الاحرار من تذکار جنوذ الابرار (فارسی): صفحات ۲۵۹، مطبع شاہ جہانی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۸ھ

موضوع- سوانح: اس کتاب میں خلفائے راشدین (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت بیان کی ہے اور اپنا سلسلہ نسب بھی حضرت حسین تک لکھا ہے۔

(۲۸) اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہاء والمحدثین (فارسی): صفحات ۴۴۴، مطبع نظام کانپور- سن اشاعت۱۲۸۹ھ

موضوع- سوانح: اس کتاب کے شروع میں کتاب لکھنے کا مقصد اور کتبِ حدیث پر روشنی ڈالی ہے اور آخر میں اکابر محدثین کے حالات قلمبند کئے ہیں۔

(۲۹) التاج المکلل من جواہر مآثر الطراز الآخر والاول (عربی): صفحات ۵۵۰، مطبع المطبعۃ النبویۃ العربیۃ- سن اشاعت ۱۲۹۶ھ

موضوع- سوانح: اس کتاب میں ۵۴۳ علمائے کرام کے حالات اور ان کے علمی کارناموں پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے علاوہ سلفی عقائد کا بھی ذکر کیا ہے۔

(۳۰) اِبقاء المنن بالقاء المحن (اردو): صفحات ۱۵۰- مطبع شاہ جہانی بھوپال- سن اشاعت ۱۳۵۰

موضوع- سوانح: یہ کتاب حضرت نواب صاحب مرحوم کی اپنی خود نوشت سوانح عمری ہے [۵۵]

(۳۱) لقطۃ العجلان لما تمس الی معرفتہ حاجۃ الانسان (عربی): صفحات ۲۲۴- مطبع الجوائب مصر-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سن اشاعت ۱۲۹۶ھ

موضوع- تاریخ: اس کتاب میں شمس و قمری تاریخ کے علاوہ ہجرت نبوی ﷺ کی تاریخ، قصہ اصحابِ کہف، فراعنہ مصراور تاریخ بیت اللہ، اور تعمیر وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے۔

(۳۲) ابجد العلوم (عربی): مجموعہ صفحات ۹۸۰- مطبع صدیقی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۶ھ [۵۶]

موضوع- تاریخ علوم: یہ کتاب اسلامی تاریخ کا انسائیکلو پیڈیا (دائرۃ المعارف) ہے- جلد اول کا نام، "احوال العلوم المسمی بالوشی المرقوم" ہے اس میں مختلف علوم کی تاریخ بیان کی ہے۔

جلد دوم کا نام - "السحاب المرکوم المطر بأنواع الفنون واصناف العلوم" ہے- اس میں علوم کے نام اور تاریخ بیان کی گئی ہے-

جلد سوم کا نام- "الرحیق المختوم من تراجم ائمۃ العلوم" ہے اس میں اصحاب علم اور ان کی علمی خدمات کا تذکرہ ہے-

(۳۳) اکلیل الکرامہ فی تبیان مقاصد الامامہ (عربی): صفحات ۲۴۸- مطبع صدیقی بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۴ھ

موضوع- سیاست: اس کتاب کے مقدمہ میں امام کی ضرورت اور فصل اول میں امامت و صداقت کا بیان اور فصل ثانی میں خلافت کے ملوکیت میں بدل جانے کے اسباب بیان کئے گئے ہیں-

(۳۴) الجُنۃ فی الاسوۃ الحسنۃ بالسنۃ (عربی): صفحات ۱۰۸- مطبع سکندری بھوپال- سن اشاعت ۱۲۹۰ھ

موضوع- سیاست: اس کتاب میں مفتی کے اوصاف اور ادوارِ صحابہ کرام مکہ، مدینہ یا شام اور مصر کے مفتیان کرام کا تعارف کرایا گیا ہے-

(۳۵) الدین الخالص (عربی): ۲ جلد، مجموعی صفحات ۱۱۲۶- مطبع احمدیہ- سن اشاعت جلد اول ۱۳۰۲ھ، چہارم ۱۳۰۴ [۵۷]

موضوع- عقائد (توحید): اس کتاب میں توحید کی تعریف کرتے ہوئے بہت سی آیاتِ قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ جمع کردی ہیں- اس کی شرک کی اقسام شرک کی تعریف اور تردید بدلائل قرآن و حدیث کی ہے- آخر میں الاعتصام بالکتاب والسنۃ اور ایمان بالقدر اور مناقب خلفائے راشدین پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے- [۱۳]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حواشی و حوالہ جات:

(O۱) یہ وہ تفسیر ہے جس کا جز اول بالاقساط محدث میں تہذیب و ترتیب کے بعد گذشتہ سالوں سے چھپا رہا ہے۔ یہ تفسیر مکمل صورت میں ادارہ کے مکتبہ میں موجود ہے۔ (ادارہ)

(O۲) یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن پتھر پر ۱۲۸۲ھ میں چھپا تھا۔ (محدث)

(O۳) اس کا تازہ ایڈیشن دار الہجرہ صنعاء یمن سے دو جلدوں میں شائع ہوا ہے جس میں تعلیق و تخریج کا بھی اہتمام ہے۔ مطبوعہ ۱۴۱۱ھ - ۱۹۹۱ء (محدث)

(O۴) اس کا دوسرا ایڈیشن چند سال قبل المکتبۃ السلفیہ لاہور نے شائع کیا تھا۔ (محدث)

(O۵) اس کا نیا ایڈیشن حافظ نعیم الحق نعیم کی تسہیل و تہذیب اور حافظ صلاح الدین یوسف کے اضافوں کے ساتھ چند سال قبل دار الدعوۃ السلفیہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔ (محدث)

(O۶) یہ کتاب دوبارہ چھپ گئی ہے، چند سال قبل اس کا فوٹو مکتبہ قدوسیہ لاہور سے شائع ہوا تھا۔ (محدث)

(O۷) اس کتاب کا بھی نیا ایڈیشن نہایت خوبصورت انداز سے مصر سے چار جلدوں میں شائع ہوا تھا۔ جس کا فوٹو مولانا عطاء اللہ ثاقب (مرحوم) نے لاہور سے شائع کیا تھا (محدث)

---

(۱) صدیق حسن خاں۔ ابقاء المنن بالقاء المحن، ص ۷

(۲) صدیق حسن خاں، لقطة العجلان، ص ۱۷۱

(۳) علی حسن خاں، ماثر صدیقی، ج ۱ ص ۵۵

(۴) ابو یحییٰ امام خان نوشہروی۔ تراجم علمائے حدیث ہند، ص ۲۷۴

(۵) ایضاً، ص ۲۸۱

(۶) ایضاً، ص ۲۸۷

(۷) سید سلیمان ندوی۔ تراجم علمائے حدیث ہند، ص ۳۶

(۸) ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی۔ تراجم علمائے حدیث ہند۔ ص ۲۹۲

(۹) ذوالفقار احمد بھوپالی، قضاء الارب من ذکر علمائے النحو والادب، ص ۲۵۸

(۱۰) ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی۔ تراجم علمائے حدیث ہند، ص ۲۹۸ تا ۳۱۱

(۱۱) علی حسن خاں، ماثر صدیقی، ج ۴ ص ۱۴۳

(۱۲) ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی۔ تراجم علمائے حدیث ہند۔ ص ۲۸۹

(۱۳) محمد مستقیم سلفی بناری۔ ہندوستان میں جماعت اہلحدیث کی تصنیفی خدمات۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ